## سوال

(508) عمرہ میں بال کٹوانا افضل ہے یا منڈوانا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمرے میں بالوں کے منڈانے اور کٹوانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ ان میں سے کون سا عمل افضل ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرے میں بالوں کو منڈوانا یا کٹوانا واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب حجۃ الوداع کے موقع پر مکہ تشریف لائے اور طواف وسعی فرما لیا تو آپ نے ہر اس شخص کو حکم دیا جو قربانی کا جانور اپنے ساتھ نہیں لایا تھا کہ وہ بال کٹوا کر حلال ہو جائے۔ جب آپ نے انہیں بال کٹوانے کا حکم دیا اور اصول یہ ہے کہ امر وجوب کے لیے ہوتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ بال ضرور کٹوانے چاہئیں۔ اس کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ غزوئہ حدیبیہ کے موقع پر جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو مکہ میں جانے سے روک دیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ اپنے بال منڈوا دیں حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف سے اس مسئلہ میں سستی کی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراضی کا اظہار بھی فرمایا تھا۔ اب رہا یہ سوال کہ عمرے میں بال کٹوانا افضل ہے یا بال منڈوانا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ بال منڈوانا افضل ہے، البتہ وہ متمتع جو دیر سے آیا ہو تو اس کے حق میں بال کٹوانا افضل ہے تاکہ حج میں بالوں کو منڈوایا جاسکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 441

محدث فتویٰ